أَحْسَنُ الْوِعَاءِ لِآدَابِ الدُّعَاءِ مع شرح ذَيْلُ الْمُدَّعَاءِ لِأَحْسَنِ الْوِعَاءِ

کی تسہیل و تخریج بنام

فضائلِ دُعا

مصنف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنّت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

دعا کے فضائل و آداب اور اس سے متعلقہ احکام پر مشتمل بے مثال تحقیقی شاہکار

أحسن الوعاء لآداب الدعاء

مصنّف: رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ الرحمن

مع

ذیل المدعاء لأحسن الوعاء

شارح: اعلیٰ حضرت، امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

کی تسہیل و تخریج بنام

فضائلِ دعا

تسہیل و تخریج: عبد المصطفیٰ رضا مدنی، محمد یونس علی عطاری مدنی

محمد کاشف سلیم عطاری مدنی، سید عقیل احمد عطاری مدنی

پیشکش

مجلس: **المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)

شعبۂ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ناشر

مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

نام کتاب : أحسن الوعاء لآداب الدعاء و ذیل المدعاء لأحسن الوعاء

تسہیل وتخریج بنام : فضائلِ دعا

مصنف : رئیس المتکلمین مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃ المنان

شارح : اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

تسہیل وتخریج : عبد المصطفیٰ رضا مدنی، محمد یونس علی عطاری مدنی

محمد کاشف سلیم عطاری مدنی، سید عقیل احمد عطاری مدنی

پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبۂ کتب اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ الرحمٰن)

سن طباعت : ربیع النور شریف ۱۴۳۰ھ بمطابق مارچ 2009ء

ناشر : مکتبۃ المدینہ، باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینہ شہید مسجد کھارادر، باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، مرکز الاولیاء لاہور

مکتبۃ المدینہ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ، راولپنڈی

مکتبۃ المدینہ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)

مکتبۃ المدینہ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، مدینۃ الاولیاء ملتان

مکتبۃ المدینہ آفندی ٹاؤن، حیدر آباد

مکتبۃ المدینہ چوک شہیداں، میر پور کشمیر

E.mail:ilmia26@yahoo.com

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

تصانیفِ شریفہ اس جناب کی سب علومِ دین میں ہیں نافعِ مسلمین ودافعِ مفسدین والحمد للّٰہ رَبِّ العالمین ازانجملہ ”الکلام الأوضح في تفسیر سورۃ ألم نشرح“ کہ مجلدِ کبیر ہے علومِ کثیرہ پر مشتمل ”وسیلۃ النجاۃ“ جس کا موضوع ذکرِ حالات سید کائنات ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجلد وسیط ”سرور القلوب في ذکر المحبوب“ کہ مطبع نَوَل کِشور میں چھپی، ”جواھر البیان في أسرار الأرکان“ جس کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

ع ذوق ایں می نشناسی بخدا تانہ چشی[1]

فقیر غَفَرَ اللّٰہُ تَعَالٰی لَہٗ نے صرف اس کے ڈھائی صفحوں کی شرح میں ایک رسالہ مسمّٰی بہ ”زواھر الجنان من جواھر البیان“ ملقب بنام تاریخی ”سلطنۃ المصطفی في ملکوت کُلِّ الوری“ تالیف کیا، ”أصول الرَّشاد لقمع مباني الفساد“ جس میں وہ قواعد ایضاح واثبات جن کے بعد نہیں مگر سنّت کو قوت اور بدعتِ نجدیہ کو موتِ حسرت، ”ھدایۃ البریۃ إلی الشریعۃ الأحمدیۃ“ کہ دس فرقوں کا رَدّ ہے یہ کتابیں مطبع صبح صادق سیتاپور میں طبع ہوئیں، ”إذاقۃ الأثام لمعاني عمل المولد والقیام“ کہ اپنی شان میں اپنا نظیر نہیں رکھتی اور ان شاء اللہ العزیز عنقریب شائع ہوگی[2]، ”فضل العلم والعلماء“ ایک مختصر رسالہ کہ بریلی میں طبع ہوا، ”إزالۃ الأوھام“ رِدِّ نجدیّہ، ”تزکیۃ

[1] اس شرابِ طہور کی لذت بخدا چکھے بغیر تو نہیں جان سکتا۔۱۲

[2] پہلی بار مطبع اہلسنّت میں طبع ہوئی اور شائع ہوچکی مدت سے ایک نسخہ بھی اب باقی نہ رہا اب ان شاء اللہ دوبارہ طبع ہوکر شائع ہوگی۔۱۲

رسائل رضویہ
مصنفہ
اعلیحضرت عظیم البرکت مجدد دین و ملت حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان قادری بریلوی

جلد دوم

مصنفہ

اعلیحضرت مجدد دین و ملت حضرت علامہ الشاہ محمد احمد رضا خان بریلوی قدس سرہ العزیز

مرتبہ

رئیس التحریر جناب مولانا محمد عبد الحکیم صاحب مظہری اختر شاہجہانپوری

مکتبہ حامدیہ - گنج بخش روڈ ○ لاہور

نام کتاب ——— رسائل رضویہ جلد دوم

مرتبہ ——— اختر شاہجہان پوری

کتابت ——— محمد شریف گل و محمد شفیع خوشنویس

مصححین ——— حافظ محمد احسان الحق قادری
محمد گل احمد عتیقی
مظفر اقبال

مطبع ——— ندرت پرنٹرز۔ لاہور

سنِ طباعت ——— جولائی ۱۹۷۶ء/رجب ۱۳۹۶ھ

اشاعت ——— بار اول

تعداد ——— ایک ہزار

ضخامت ——— ۲۳×۱۸/۸، ۵۰۴ صفحات

قیمت ——— روپے

مکتبہ حامدیہ۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور

صاحب بھی انہیں کی راہ پر مہر بر لب ہیں ۔ آپ ہی ہمت کیجئے اور تھانوی صاحب سے جواب لادیجئے ۔ اس کے پہنچنے پر ان صاحب نے بھی ہمت ہار دی ۔

۷ ۔ اذناب جناب کے افتراد اعظم پر مسلمانوں نے پانچ سو روپے نقد کا اشتہار دیا اور آپ کو رجسٹری بھیجا ۔ آپ نہ جواب دے سکے ۔ نہ ثبوت ۔

۸ ۔ دوسرے اشد افترا نامہ پر تین ہزار روپے کا اشتہار آپ کو دیا اور رجسٹری بھیجا ۔ اگر تمام جماعت سے کچھ بن پڑتی تو اپنے مدرسۂ دیوبند کے لیے اتنی بڑی رقم نہ چھوڑی جاتی مگر نہ جواب ہی ممکن ہوا نہ ثبوت ۔ ناچار چارۂ کار رہی سکوت ۔

۹ ۔ یہ مانا کہ جب جواب بن ہی نہ پڑے تو کیا کیجئے ؟ کہاں سے لائیے ؟ کس گھر سے دیجئے مگر والا جناب ! ایسی صورتوں میں انصاف یہ تھا کہ اپنے اتباع کا منہ بند کرتے معاملہ دین میں ایسی ناگفتنی حرکات پر انہیں لجاتے ، شرماتے ۔ اگر جناب کی طرف سے ترغیب نہ تھی تو کم از کم آپ کے سکوت نے انہیں شہ دی یہاں تک کہ انھوں نے "سیف النقی" جیسی تحریر شائع کی جس کی نظیر آج تک کسی آریہ یا پادری سے بن نہ پڑی یعنی میرے رسائل قاہرہ کے قرض اتارنے کا یہ فدیہ شنیعہ ایجاد کیا کہ میرے والد ماجد و جدّ امجد و پیرو مرشد قُدِّسَتْ اَسْرَارُھُمْ و خود حضور پُر نور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے اسمائے طیبہ سے کتابیں گھڑلیں ۔ ان کے نام نہاد مطبع تراش لیے فرضی صفحوں کے نشان سے عبارتیں تصنیف کرلیں جس کی مختصر جدول یہ ہے ۔

نام کتاب	اسمائے طیبہ مفتری علیہم	مطبع تراشیدہ	صفحہ تراشیدہ	خلاصہ عبارت تراشیدہ	صفحہ افتراء
ہدایۃ البریۃ	والد ماجد قدس سرہ	لاہور	۱۳	مسئلہ علم غیب	۱۱
”	”	”	۴۱	مسئلہ تبدیل گورستان بحمایت گنگوہی صاحب	۲۰
تحفۃ المقلدین	حضرت خاتم المحققین	صبح صادق سیتاپور	۱۵	تحریف جناب گنگوہی	۳
ہدایۃ الاسلام	حضرت قدوۃ السالکین جد امجد قدس سرہ	”	۳۰	مسئلہ علم غیب خاص بحمایت تھانوی صاحب	۱۱

نام کتاب	اسمائے طیبہ مصنفین علیہم	مطبع تراشیدہ	صفحہ تراشیدہ	خلاصہ عبارات تراشیدہ	صفحہ تراشیدہ
تحفۃ المقلدین	جد امجد قدس سرہ	لکھنؤ	۱۲	تبدیل گورستان بجائے گنگوہی	۲۰
خزینۃ الاولیاء	اعلیحضرت سیدنا شاہ حمزہ قدس سرہٗ	کانپور	۱۵	مسئلہ علم غیب خاص بجائے تھانوی	۱۱
ملفوظات	"	مصطفائی	۱۷	تبدیل گورستان بجائے گنگوہی	۲۱
مراۃ الحقیقۃ	حضور پرنور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ	مصر	۱۸	مسئلہ علم غیب	۱۴

اور بے دھڑک لکھ دیا کہ تم یہ کہتے ہو اور تمہارے اکابر اپنی ان کتابوں میں ان مطابع کی مطبوعات میں ان صفحوں پر یہ فرماتے ہیں حالانکہ ان کتابوں کا جہان میں وجود نہ ان مطابع کا کہ کسی مطبع میں چھپیں۔ نہ ان حضرات نے تصنیف فرمائیں۔ نہ حوالہ دہندہ کے فرض و تراشش کے باہر آئیں۔ جرأت پر جرأت یہ کہ صفحہ ۲۰ پر جو فرضی مطبع لاہور کی خیالی بدایۃ البریۃ سے ایک فتویٰ گھڑا اس کے آخر میں حضرت خاتم المحققین قدس سرہٗ کی مُہر بھی دل سے تراشش لی۔ جس میں ۱۳۰۱ھ لکھے۔ حالانکہ حضرت والا کا وصال شریف ۱۲۹۷ھ میں ہو چکا۔ حضرات کی حیا! یہ سخت گندہ افترائی رسالہ جناب کے مدرسہ دیوبند سے شائع ہوا۔ صاحب مطبع کا بیان ہے کہ آپ کے ایک مستقل مصنف مولوی صغیر حسین صاحب دیوبندی نے چھپوایا۔ آپ کے وکیل مولوی مرتضیٰ حسن دیوبندی اپنے ایک خط میں اسے انتحار ابیش کیا نہ تحریر میں بھی اب آپ کی حقیقت دیکھی ہے۔ سیف النقی جب ہو چکا ہے ملاحظہ سے گزرا ہوگا (ملاحظہ ہو خط ۲۰ ربیع الآخر ۱۳۲۸ھ) جب حیا و دین و غیرت و دیانت و عقل و انسانیت کی نوبت یہاں تک مشاہدہ ہوئی ہر ذی فہم نے جان لیا کہ بحث کا خاتمہ ہو گیا۔ حضرات سے مخاطبہ کسی عاقل کا کام نہ رہا۔ الحمدللہ کتب و رسائل فقیر تو چھتیس سال سے لاجواب ہیں۔ اصحاب و احباب فقیر کے رسائل بھی بحمدہٖ عز جلالہ لاجواب ہی رہے۔ ادھر کے تازہ رسائل "ظفر الدین الطیب" "دکین کش پنجہ پیچ" "دبارش سنگی" "پیکان جانگداز" "والعذاب البئیس" اور ضروری نوٹس "دنبازنامہ" "دکشف راز"